(38)

دوران طواف اردو زبان میں دعا اور حالت احرام میں صابن کا استعمال

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! کیا عمرہ میں دوران طواف عربی یا اردو میں دعائیں مانگ سکتے ہیں بعض کتابوں میں ہر چکر کی الگ الگ دعا لکھی ہے کیا وہ پڑھنا لازمی ہے؟ اور دوران عمرہ اگر قضائے حاجت کی ضرورت پڑے تو غسل خانہ میں موجود خوشبودار صابن ہاتھ دھونے یا صفائی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں؟ جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

دوران طواف عربی اور اردو دونوں زبانوں میں دعائیں مانگی جا سکتی ہیں اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔

1. شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”دعا عربی یا غیر عربی زبان میں مانگنا جائز ہے، اللہ تعالی دعا مانگنے والے کے ارادے اور مقصد کو جانتا ہے۔“ [1]

2. ہر چکر کی مخصوص دعائیں کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہیں۔شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[1] مجموع الفتاوی 22/ 488-489.

”سب لوگوں کو چاہیے کہ کتاب و سنت میں وارد دعاؤں کو اپنی دعا کا حصہ بنائیں؛ کیونکہ ان دعاؤں کی فضیلت، خوبصورتی اور ان کے صراطِ مستقیم پر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے، علمائے کرام اور ائمہ دین نے شرعی دعائیں تفصیل سے بیان کرتے ہوئے بدعتی الفاظ والی دعاؤں کو مسترد کر دیا ہے اس لیے ان کی بتلائی ہوئی دعاؤں کو اپنی دعاؤں میں شامل کرنا چاہیے“۔ [1]

3 البتہ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان مندرجہ ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے:

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

4 رہا یہ سوال کہ احرام کی حالت میں خوشبودار صابن سے ہاتھ دھونا، اگر آپ کا عمرہ ابھی تک پورا نہیں ہوا تو اس کا استعمال ناجائز ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«لَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوْ وَرْسٌ»

”(احرام میں) کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جس میں زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔“ [3]

یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ احرام پہننے کے بعد جسم یا (احرام کے) کپڑے پر خوشبو لگانا منع ہے۔

اگر آپ کا عمرہ مکمل ہو چکا ہو تو مذکورہ صابن یا خوشبو کے استعمال میں حرج نہیں۔ اگرچہ آپ نے احرام کی چادریں نہ اتاری ہوں۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]

[1] مجموع الفتاوى: 1/346-348. [2] سنن أبي داود ، كتاب المناسك، بَابُ الدُّعَاءِ فِي الطَّوَافِ، حديث:1892، و مسند أحمد:15399. [3] صحيح البخاري، كتاب الحج، بَابُ مَا لَا يَلْبَسُ المُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ، حديث:1543.

3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ